احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 23 اگست 2001ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 23 اگست 2001ء 3 جمادی الثانی 1422 ہجری - 23 ظہور 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 190

خدا نما مجلس

حضرت حنظلہؓ ایک بار حضرت ابو بکرؓ کے پاس گئے اور کہا میں منافق ہو گیا ہوں - اور وجہ یہ بتائی کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ہوتے ہیں اور آپ ہمیں جنت و دوزخ یاد کراتے ہیں تو یوں لگتا ہے کہ انہیں ہم آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں مگر گھر جا کر بیوی بچوں میں یہ کیفیت نہیں رہتی - حضرت ابو بکرؓ نے کہا میرا بھی یہی حال ہے - چنانچہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے تو حضورؐ نے فرمایا اگر تمہارا ہمیشہ یہی حال رہے جو میرے پاس ہوتا ہے تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں لیکن اے حنظلہ یہ مختلف کیفیات ہوتی رہتی ہیں

(جامع ترمذی کتاب صفة القیامه باب یدخلون الجنة)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس جلسہ میں ایسے حقایق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الواسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہریک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔ اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔ اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جلشانہ' کوشش کی جائے گی۔ اور اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔ اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں۔ اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایہ سفر میسر آجاوے گا۔ گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 352)

بالآخر میں دعا پر ختم کرتا ہوں کہ ہریک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرما دے۔ اور ان کو ہریک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد و العطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہریک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

23 اگست بروز جمعرات

جلسہ کی ڈیوٹیز کا افتتاح (ریکارڈنگ) 5:30 شام

مندرجہ ذیل پروگرام براہ راست نشر ہوں گے

24 اگست بروز جمعۃ المبارک

تقریب پرچم کشائی	4-50 سہ پہر
خطبہ جمعہ	5-00 سہ پہر

25 اگست بروز ہفتہ

لجنہ سے خطاب	2-45 دن
دوسرے دن کا خطاب	8-20 شب

26 اگست بروز اتوار

مجلس سوال و جواب	2-00 دن
عالمی بیعت	4-40 سہ پہر
اختتامی خطاب	8-20 شب

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں انٹر کالج اکیڈمی ربوہ میں درج ذیل مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن کے نام لکھ کر زیر دستخطی کو بھجوا دیں۔

نمبر 1 کمپیوٹر سائنس لیکچرار تعلیمی قابلیت ایم سی ایس

نمبر 2 کمپیوٹر لیب اسسٹنٹ لیکچرار تعلیمی قابلیت بی سی ایس

نمبر 3 انگلش لیکچرار تعلیمی قابلیت ایم اے انگلش

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

ضروری اعلان

کسی موصی یا موصیہ کی وفات پر براہ کرم دفتر وصیت کو درج ذیل فون پر اطلاع دی جائے۔

دفتر - 212969

سیکرٹری مجلس کارپرداز 212650

شعبہ استقبال - 213601 (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

جماعت احمدیہ کینیڈا کی پچیسویں مجلس شوریٰ

مرتبہ: انصر رضا صاحب

جماعت احمدیہ کینیڈا کی مجلس شوریٰ برائے سال 2001ء کا انعقاد 21-22 اپریل 2001ء کو بیت الذکر ٹورانٹو میں ہوا جس میں میٹروٹورانٹو اور اس سے ملحقہ علاقوں کے علاوہ کینیڈا کے دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے 108 نمائندگان شوریٰ نے شرکت کی۔ تقریباً اتنی ہی تعداد میں زائرین نے بھی شمولیت کی جنہوں نے پوری توجہ، دلچسپی اور سکون کے ساتھ مجلس شوریٰ کی تمام کارروائی سنی اور جماعت احمدیہ کی مشاورتی روح، نظم ونسق اور جذبہ اطاعت کا مشاہدہ کیا۔ امسال منعقد ہونے والی مجلس شوریٰ کی ایک نمایاں خصوصیت خواتین اراکین کی شرکت تھی جنہوں نے پردہ میں رہ کر اس کارروائی میں حصہ لیا اور ذیلی کمیٹیوں کی تجاویز پر اپنی آراء کا اظہار کیا۔ خواتین اراکین شوریٰ کے علاوہ زائرات خواتین بھی ان اجلاسوں میں شریک ہوئیں۔

مجلس شوریٰ کا انعقاد بیت الذکر ٹورانٹو میں ہوا جو دینی روایات، شوکت ووقار، سادگی اور فن تعمیر کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔ یہ شاندار بیت الذکر اور اس سے ملحقہ مشن ہاؤس میٹروٹورانٹو کے خوبصورت ترین نواحی علاقے میپل میں واقع ہے اور ٹورانٹو کے مرکزی علاقے سے بذریعہ ہائی وے آدھے گھنٹے کی مسافت پر ہے۔ اس کی ایک اور نمایاں خصوصیت اس کے ساتھ دارالامن ہاؤسنگ پراجیکٹ کا قیام ہے جس میں نہ صرف یہ کہ احمدی گھرانے آباد ہیں بلکہ ذیلی تنظیموں کے دفاتر بھی واقع ہیں۔

امسال مجلس شوریٰ کا ایجنڈا وقف نو کے علاوہ سنٹرل اور جنوبی امریکہ کے چند ممالک میں، جنہیں مرکز کی طرف سے جماعت احمدیہ کینیڈا کے سپرد کیا گیا ہے، جماعتوں کا قیام اور ان میں دعوت حق شامل تھے۔ ان دو نکات کے علاوہ مجوزہ بجٹ برائے سال 2001ء بھی اس ایجنڈا کا اہم حصہ تھا۔ مجلس شوریٰ کے افتتاحی اجلاس کا آغاز ہفتہ 21 اپریل کو صبح نو بجے مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر ومشنری انچارج کینیڈا کی صدارت میں ہوا۔ محترم شیخ عبدالہادی صاحب نے سورہ شوریٰ کی آیات کریمہ 31 تا 44 تلاوت کیں اور ان کا اردو وانگریزی ترجمہ پیش کیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں انہوں نے شوریٰ کے موقع پر اکثر پیش کی جانے والی آیت کریمہ (وامرھم شوری بینھم) کے سیاق وسباق میں بعض دیگر آیات کریمہ کی تعبیر وتشریح فرمائی۔

کھانے کے وقفے کے بعد ایجنڈے پر غور وفکر کیلئے ذیلی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں اور دعا کے بعد یہ اجلاس ختم ہو گیا۔ رات کو مسی ساگا بیت الذکر میں مجلس شوریٰ کے اراکین اور بعض دیگر معزز مہمانوں کے اعزاز میں استقبالئے کا اہتمام کیا گیا۔

اگلے روز اتوار 22 اپریل کو صبح نو بجے اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمن صاحب نے سورہ آل عمران کی آیات کریمہ 157 تا 161 تلاوت کیں اور ان کا اردو وانگریزی ترجمہ پیش کیا۔ دعا کے بعد ذیلی کمیٹیوں کی رپورٹس پیش کی گئیں اور ان پر شوریٰ کے مخصوص طریق کار کے مطابق عام بحث ہوئی۔ اس دوران کھانے اور چائے کے وقفے ہوئے۔ بحث کے بعد ووٹنگ کے ذریعے ذیلی کمیٹیوں کی تجاویز کو منظور کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں آخری منظوری کے لئے تیار کیا گیا۔

بعد ازاں مکرم ملک لال خان صاحب سیکرٹری شوریٰ نے بعض ضروری اعلانات کئے۔ اور جماعت احمدیہ کینیڈا کے دو مخلصین مکرم مرزا مشتاق احمد ناصر صاحب اور مکرم مولانا چوہدری عبدالعزیز بھامبڑی صاحب سابق محتسب امور عامہ ربوہ کی اچانک وفات کا ذکر کیا۔ سلسلہ احمدیہ کیلئے ان ہر دو بزرگان کی دینی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست کی گئی۔

آخر میں محترم امیر صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں حضور انور کے عظیم الشان منصوبے کا ذکر فرمایا اور نمائندگان شوریٰ، عہدیداران اور جماعت احمدیہ کینیڈا کے ہر چھوٹے بڑے فرد کو یہ نصیحت فرمائی کہ اگلے چھ ماہ میں کینیڈا کے کم از کم دس فیصد افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کیلئے اس منصوبے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور شام چار بجے دعا کے ساتھ مجلس شوریٰ کینیڈا کا یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(احمدیہ گزٹ کینیڈا۔ جون 2001ء)

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

ہر شخص کو اپنے اپنے محلہ میں اپنے ہمسایوں کے متعلق اس امر کی نگرانی کرنی چاہئے کہ کوئی شخص بھوکا تو نہیں سوتا۔ اور اگر کسی ہمسائے کے متعلق اسے معلوم ہو کہ وہ بھوکا ہے تو اس وقت تک اسے روٹی نہیں کھانی چاہئے جب تک وہ اس بھوکے کو کھانا نہ کھلالے۔

(الفضل 11 جون 1945ء)

اے عزیزانِ دیار

اِک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

ملت احمد کی مالک نے جو ڈالی تھی بنا
آج پوری ہو رہی ہے اے عزیزانِ دیار

گلشن احمد بنا ہے مسکن بادِ صبا
جس کی تحریکوں سے سنتا ہے بشر گفتارِ یار

ورنہ وہ ملت وہ رہ وہ رسم وہ دیں چیز کیا
سایہ افگن جس پہ نورِ حق نہیں خورشید وار

دیکھ کر لوگوں کے کینے دل مرا خُوں ہو گیا
قصد کرتے ہیں کہ ہو پامال دُرِّ شاہوار

ہم تو ہر دم چڑھ رہے ہیں اک بلندی کی طرف
وہ بلاتے ہیں کہ ہو جائیں نہاں ہم زیر غار

راگ وہ گاتے ہیں جس کو آسماں گاتا نہیں
وہ ارادے ہیں کہ جو ہیں برخلافِ شہریار

ہائے مار آستیں وہ بن گئے دیں کے لئے
وہ تو فربہ ہو گئے پر دیں ہوا زار و نزار

ان غموں سے دوستو خم ہو گئی میری کمر
میں تو مرجاتا اگر ہوتا نہ فضلِ کردگار

اس تپش کو میری وہ جانے کہ رکھتا ہے تپش
اس اَلَم کو میرے وہ سمجھے کہ ہے وہ دلفگار

کون روتا ہے کہ جس سے آسماں بھی رو پڑا
مہر و مہ کی آنکھ غم سے ہو گئی تاریک و تار

غیر کیا جانے کہ دلبر سے ہمیں کیا جوڑ ہے
وہ ہمارا ہو گیا اس کے ہوئے ہم جاں نثار

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

جرمنی اور جلسہ سالانہ جرمنی 2000ء کی میٹھی یادیں

مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب

قسط اول

اس سال زندہ دلوں کے ملک جرمنی کو یہ بے مثال فخر مل رہا ہے کہ نئے ہزاریئے اور نئی صدی کی پہلی عالمی بیعت کی تقریب پیش کرے۔ بلاشبہ یہ آنے والے عظیم الشان روحانی انقلاب کا اہم سنگ میل ہے۔ اس وجد آفریں نظارہ کو اپنے دامن میں لئے جرمنی کا جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا ہے۔ خدا کرے کہ اس کی تاثیرات و برکات ساری دنیا کو پہنچیں۔ آمین۔

اس موقعہ پر جانے والی صدی کا جرمنی میں آخری جلسہ سالانہ یاد آرہا ہے۔ شامل ہونے والوں کا اخلاص بھرا جوش و خروش ہر لحاظ سے دیدنی تھا۔ محض خدا کے فضل اور نظام جماعت کی برکت سے مجھے بھی شمولیت کی سعادت ملی۔ جماعت احمدیہ جرمنی کے اس پچیسویں جلسہ سالانہ کی میٹھی یادیں قلب و روح میں تازہ ہیں۔

گزشتہ سال کی چند جھلکیاں

☆ یہ جلسہ مشہور شہر من ہائیم کی مئی مارکیٹ میں 25 تا 27 اگست 2000ء کو منعقد ہوا۔

☆ 33000، مہمانان حضرت مسیح موعود نے شرکت کی۔

☆ بیرون جرمنی سے 1200 مہمان تشریف لائے۔

☆ 6000۔ نومبائعین اور زیر دعوت مہمان آئے۔

☆ نظم و ضبط، کارپارکنگ اور قیام و طعام کا انتظام نہایت وسیع اور عمدہ تھا۔

☆ معمول کے اجلاس کے علاوہ پہلے دن حضور کے ساتھ دو گھنٹے احباب کی مجلس سوال و جواب ہوئی۔

☆ دوسرے دن جرمن دوستوں کے ساتھ حضور نے ڈیڑھ گھنٹہ مجلس سوال و جواب کی۔

☆ مقامی و علاقائی اور ایک پاکستانی اخبار نے باتصویر خبریں شائع کیں۔

☆ اس موقعہ پر 678 فیملیز نے شرف ملاقات پایا۔ 19 اجتماعی ملاقاتیں ہوئیں اور مجموعی طور پر 3249 خوش نصیب فیض یاب ہوئے۔

(اخبار احمدیہ جرمنی بابت اگست تمبر 2000ء)

ان اعداد و شمار میں انابت الی اللہ کی فضا اور روح پرور نظاروں کی تصویر کشی ممکن نہیں۔ خلوص و محبت اور دلی رغبت و پیار سے ہر طرف سلام ہی سلام۔ مصافحے ہی مصافحے اور معانقے ہی معانقے۔ پاکستان بھر کے اضلاع کی یادیں ملنے والوں سے تازہ ہو رہی تھیں۔ اتنی مسرت و شادمانی کہ عام رشتہ داروں کے ملاپ سے ممکن نہیں۔ صحیح معنوں میں جماعت احمدیہ کی عالمگیر روحانی قوت کا عرفان مل رہا تھا۔ حد نگاہ تک کاریں ہی کاریں تو محض ایک علامت تھیں خدا کے فضلوں کا حقیقی ادراک یا احاطہ کون کر سکتا ہے۔ یہ عاجز جماعت احمدیہ جرمنی کی خصوصی دعوت پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے بطور مقرر شامل تھا۔ علاوہ ازیں یہ خوش نصیبی تھی کہ مجلس انصار اللہ پاکستان کی نمائندگی بھی کر رہا تھا جب کہ عاجز کی اہلیہ محترمہ امتہ الرشید عابدہ زیروی صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان کی طرف سے بطور نمائندہ ہمراہ تھیں۔ خدا کے بے انتہاء فضل نہایت قریب محسوس ہو رہے تھے۔ عجیب للّٰہی محبت سے ہر کوئی اپنے ساتھ لے جانے پر اصرار کر رہا تھا۔ حقیقت ہے کہ قیام جرمنی کے دن زندگی کے انتہائی مسرتوں سے لبریز دن تھے۔

سیریں تو جلسہ سالانہ کی زائد برکتیں تھیں جن کی طرف رخ ہوا اور قلم دور نکل گیا۔ تفصیلی ذکر تو نہیں ہو سکتا مگر جلسہ سالانہ، ذیلی تنظیموں کے

جماعت احمدیہ جرمنی نے جو عزت دی اس کا شکریہ ممکن نہیں۔ جلسہ پر ذکر حبیب کے دلکش موضوع پر تقریر کے علاوہ ایک اجلاس کی صدارت کا اعزاز بھی ملا جب کہ زنانہ جلسہ گاہ میں اہلیہ نے ایک اجلاس کی صدارت کی اور لجنہ کی طرف سے نمائش کا افتتاح بھی کیا۔ محترم امیر صاحب نے مختلف تقریبات میں عزت افزائی فرمائی پھر اپنے دفتر میں خاص ملاقات کا موقعہ دے کر دلی خلوص و محبت کا بے ساختہ اظہار فرمایا۔ آپ کی ہدایت پر جماعت کی طرف سے ہر روز بھرپور سیر کا اہتمام کیا گیا۔ محترم امیر صاحب کے علاوہ صدر انصار اللہ محترم چوہدری داؤد احمد کاہلوں صاحب نے پوری للّٰہیت کے ساتھ وقت دیا۔

سب کے نام لینا تو ممکن نہیں خداوند کریم ہر ایک کو بہترین جزاء سے نوازے۔ مہمان نوازی حد درجہ اطمینان بخش تھی۔

یہ اضافی عزتیں۔ محبتیں اور جگہ جگہ کی اجتماعات، حلقہ جات کی میٹنگز، واقفین نو بچوں سے جگہ جگہ ملاقات اور بچوں کی تقاریب آمین نیز جماعتی دفاتر کی وسعتیں اور بے شمار خانہ ہائے خدا کی تعمیر کا جذبہ لئے جرمنی کی سرزمین یقیناً آنے والے عظیم الشان انقلاب کی منادی کر رہی ہے۔

جرمنی کا ماضی ایک سرسری نگاہ میں

قریباً نویں صدی عیسوی سے جرمنی کی سیاسی تاریخ شروع ہوتی ہے۔ تب دارالحکومت آخن تھا اور ملک کا مقامی زبان میں نام تھا "یورپ کا باپ"۔ ازاں بعد یہ چھوٹے حصوں میں منقسم ہوتا رہا اور بہت ساری ریاستیں وجود میں آئیں۔ 1872ء میں ایک دفعہ پھر اتحاد ہو کر جرمنی ایک بڑے ملک کی صورت میں ابھرا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد اسے چار حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ دارالحکومت شہر برلن بھی تقسیم ہو گیا۔ علامت تقسیم دیوار برلن 13 اگست 1961ء کو وجود میں آئی۔

جرمن قوم۔ ایک عظیم خوشخبری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1973ء کے دورہ جرمنی میں ٹیلی ویژن کے نمائندوں کو انٹرویو دیتے ہوئے فرمایا:۔

"آئندہ پچاس سال تک انشاء اللہ جرمن قوم (احمدیت) قبول کر لے گی۔ (دینی) نقطہ نگاہ اور سائنسی ترقی میں باہم کوئی تضاد نہیں۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ ایک نہ ایک دن (دین حق) ضرور یورپ میں پھیل کر رہے گا آئندہ زمانہ میں اگر آپ نہیں تو آپ کے بچے ضرور (احمدیت) قبول کریں گے۔

میں نے عرصہ ہوا خواب میں دیکھا کہ جرمن قوم کے دلوں پر (کلمہ طیبہ) لکھا ہوا ہے۔

مجھے یقین ہے کہ یہ قوم بالآخر ضرور (احمدی) ہو گی"

(بحوالہ الفضل ربوہ 27 ستمبر 1973ء)

جرمنی میں بہت سے دریا بہتے ہیں اور بے شمار قدرتی حسین مناظر کا ملک ہے۔ دنیا جہان کی قومیں اس میں دلکشی محسوس کرتی ہیں۔ پہلی اور تیسری صلیبی جنگوں میں جرمنی شامل تھا۔ اس طرح اسلام اور مسلمانوں کا اس ملک میں چرچا ہونے لگا۔ دسویں صدی کے وسط میں سپین کے مسلمان حکام اور جرمن بادشاہوں میں سفارتی تعلقات قائم تھے۔ جرمن بادشاہ Otts the Great نے ایک راہب کو قرطبہ بھیجا جو تین سال بعد لوٹا تو دیگر معلومات کے علاوہ عربی زبان بھی سیکھ کر آیا۔

مسلمانوں کا لباس بھی جرمنی میں متعارف ہوا۔ پھر آنا جانا ہو گیا تو کئی مسلم مورخین نے سیاحت جرمنی کے بعد تذکرے کئے۔ سلطان صلاح الدین ایوبی کے بھتیجے سلطان الکامل محمد (1218-38ء) نے فریڈرک کو ایک زیبرا (Zebra) تحفہ میں دیا جو یورپ میں پہلی

دفعہ آیا- پھر تعلیمی اداروں میں مسلمان سکالرز خصوصاً ابن رشد کے مضامین متعارف ہوئے- آہستہ آہستہ مسلم لٹریچر میں اضافہ ہوتا رہا- ایک معروف جرمن سکالر Gerard نے 71 کتب کے تراجم کئے- 1284ء میں ایک جرمن سیاح Burchard نے متعدد مسلم ممالک کا سفر کر کے سفر نامہ ترتیب دیا- پندرھویں صدی کے مشہور جرمن فلاسفر و مورخ Nicholas نے اسلام کا ناقدانہ مطالعہ کر کے اعتراضات کئے- اسی زمانہ میں ترکوں کی فتوحات نے ہلچل مچادی- کئی مسیحی مفکرین نے اعتراضات کرنے کے لئے اسلام کا مطالعہ کیا- لیکن ان ناقدانہ کاوشوں کے ساتھ ساتھ مثبت انداز فکر بھی پنپتا رہا- 1694ء میں پادری ابراھیم ھنکلمن نے اپنے ہاتھ سے قرآن مجید لکھ کر منع کئے جانے کے باوجود پوپ کو پیش کیا- ایک جرمن فلاسفر مسٹر لیسنگ اور مسٹر ایڈولف وھول ویل نے قرآن کریم کی خوبیوں پر مثبت اظہار خیال کیا- انیسویں صدی میں مشہور جرمن مستشرق مسٹر نولڈ یکے نے بہت سی کتب لکھیں جن میں تاریخ القرآن خاص شہرت رکھتی ہے- اسی طرح سیرت النبیؐ پر بھی اس نے ایک کتاب لکھی- مسٹر اے- مولرے نے "اسلام مشرقی اور مغربی ممالک میں" کے موضوع پر کتاب لکھی- ہائیڈل برگ کے علاقہ میں ڈیڑھ دو سو سال پہلے مشرقی فن تعمیر کی نمائش مد نظر رکھتے ہوئے ایک مسجد سرکاری حکم سے تعمیر کی گئی- اسی طرح پہلی جنگ عظیم کے بعد دارالخلافہ برلن میں مسلمان جنگی قیدیوں کے لئے ایک مسجد بنائی گئی جہاں نماز جمعہ اور عیدین ہوتی تھیں- یہ مسجد عمدہ طور پر نہیں بنائی گئی تھی اس لئے 1924ء میں بند کر دی گئی- انہی دنوں ایک اور مسجد کی بات چلی جو 1927ء میں مکمل ہوئی جسے دوسری جنگ عظیم میں نقصان بھی پہنچا-

جرمنی میں احمدیت

پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے درمیانی عرصہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے یورپ کی طرف خاص توجہ فرمائی اور برلن میں ایک خانہ خدا تعمیر کرنے کا عزم فرمایا مگر کئی وجوہات کی بناء پر برلن کی بجائے یہ خانہ خدا لندن میں جگہ لے کر تعمیر کیا گیا جو بیت الفضل کے نام سے آج ایم ٹی اے کی عالمگیر نشریات کا مرکز ہے اور ہر جمعہ کو یہاں سے خطبہ جمعہ دنیا کی کئی زبانوں میں لائیو نشر ہوتا ہے- اسی زمانہ میں حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم اے (مترجم قرآن مجید) کو حضور نے جرمنی میں بھجوایا مگر بوجوہ دوسری جنگ عظیم سے پہلے واپس بلا لئے گئے- 1938ء میں ایک جرمن مسٹر شوبدٹ نے ایک مسلم تنظیم قائم کی جس کا رابطہ سوئٹزرلینڈ مشن سے ہونے پر جماعت احمدیہ کے مربی وقتاً فوقتاً ان کی تربیت کے لئے ہمبرگ آنے لگے- آخر جنوری 1949ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر جرمنی کے لئے باقاعدہ مربی کے طور پر محترم چوہدری عبداللطیف صاحب کو بھجوایا گیا جنہوں نے ہمبرگ کو ہیڈ کوارٹر بنالیا اور یوں جرمنی میں پہلے باضابطہ احمدیہ مشن کا آغاز ہوا- 1955ء میں حضور نے خود جرمنی کا دورہ فرمایا اور خانہ ہائے خدا تعمیر کرنے کی ہدایات جاری فرمائیں چنانچہ 1957ء میں ہمبرگ میں پہلی بیت فضل عمر تعمیر ہوئی اور دو سال بعد فرینکفرٹ میں بیت نور وجود میں آئی- 1967ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دورہ سے غیر معمولی ولولہ اور جوش و خروش پیدا ہو گیا- اخبارات - ریڈیو- ٹیلی ویژن کے علاوہ پریس کانفرنس اور دیگر ذرائع سے پیغام رسانی میں بہت وسعت پیدا ہو گئی اور کئی شہروں میں بیوت تعمیر ہوئیں- اس کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کا جرمن زبان میں ترجمہ شائع ہو گیا- ایک ماہوار رسالہ "دی اسلام" جاری ہوا پھر احمدیہ گزٹ کے نام سے ایک بلیٹن ہر مہینے شائع ہونے لگا- ایک عمومی رجحان ترقی پذیر ہوا اور دیگر ممالک سے لوگ ہجرت کر کے جرمنی آباد ہونے لگے- احمدیت میں دلچسپی بڑھنے لگی-

ایک جرمن مصنف نے "اسلامی لٹریچر کی دستاویز" سینکڑوں صفحات پر مشتمل معلوماتی کتاب شائع کی- اس میں احمدیت اور بانی جماعت احمدیہ کا تفصیلی مثبت ذکر کیا گیا- ایک اور کتاب "اسلام اور مغرب" کے عنوان سے مختلف مقالہ جات پر مشتمل شائع ہوئی- ایک کتاب جرمن زبان میں چھپی جس کے نام کا ترجمہ "دنیا کو ہلا دینے والی طاقت - اسلام" بنتا ہے- اسی طرح اور کئی کتب شائع ہوئیں جن میں دس شرائط بیعت کا اشتہار جماعت کی مختصر تاریخ، جماعت احمدیہ کے عقائد اور خاص طور پر قبر مسیح پر مضامین دلچسپی کا موجب بنے-

خلافت رابعہ کا دور تو جرمنی پر بہار لے آیا- حضور کی اس ملک پر خاص نظر شفقت ہے- ملک کے کونے کونے میں پہنچ کر جلسے اور مجالس سوال وجواب کا انعقاد اور مسلسل بکثرت ملاقاتوں نے ساری فضائے جرمنی پر گہرا اثر ڈالا- اب 100 خانہ ہائے خدا کی تعمیر کا عظیم منصوبہ اور مختلف قوموں سے الگ الگ رابطوں کا سلسلہ ایسے اقدامات ہیں جنہوں نے آنے والے روحانی انقلاب کو نزدیک تر کر دیا ہے- اور اس تفصیل کو جانتے ہوئے ایک دفعہ پھر جلسہ سالانہ کی میٹھی یادوں کی طرف-

میٹھی یادوں کا وسیع سلسلہ

گزشتہ سال جرمنی کے لئے لندن سے روانگی 19- اگست بروز ہفتہ ہوئی- تمام نمائندگان بمعیت دعا کے بعد جماعت کی وین بیت الفضل کے قریب سے چلی اور بندرگاہ ڈوور رکتی اور ضابطے کی کارروائیاں پوری کرتی ایک بحری جہاز میں داخل ہو گئی- سب لوگ اترے اور اوپر کی چار منزلوں کی سیر کرنے لگے- ہاں ہاں سیر کرنے لگے کیونکہ یہ اپنی ذات میں ایک دنیا تھی- انتہائی سجے سجائے پر رونق بازار، چہل پہل والے ہوٹل، چلنے پھرنے اور بیٹھنے کی جگہیں، اوپر عرشے کا مزا الگ دور دور تک سمندر میں آنے جانے والے بے شمار جہاز، دخانی کشتیاں- طرح طرح کے نظارے- پتہ ہی نہیں چلا کہ سمندر کے دوسری طرف فرانس کی بندرگاہ آگئی- ہم اپنی وین میں سوار ہوئے اور وہ چل پڑی اس طرح ہم باہر کھلی فضا میں پہنچ گئے- تھوڑی دیر میں جرمنی سے خدام دو گاڑیاں لے کر پہنچ گئے- کھانا کھا کر روانہ ہوئے پہلی منزل بیلجیم کا مشن تھا- وہاں بارش کے باوجود خدام الاحمدیہ کا اجتماع جاری تھا- ماشاء اللہ بہت پرجوش احمدی نوجوانوں کا اجتماع تھا وہاں خطاب کی دعوت ملی- مجلس سوال وجواب ہوئی- رونق رونق میں رات گزر گئی!

اگلے دن برسلز شہر کی عمومی سیر کے علاوہ واٹرلو کا میدان کارزار دیکھا- زوال نپولین کی یادگار 110 میٹر بلند سرسبز گنبد نما ٹیلہ جس کے اوپر بہت بڑا شیر کا مجسمہ بنا ہوا ہے اور اس تک پہنچنے کے لئے 228 سیڑھیاں بنی ہیں- یہ اس نظارہ کی دلکشی ہے کہ ہم بلا تامل چوٹی تک پہنچ گئے چاروں طرف میدان جنگ پھیلا ہوا اہم جنگی مقامات کو نمایاں دکھا رہا تھا- پیوراما اور نپولین کے زوال اور جنگ واٹرلو کی ایک ہال میں رواں دواں فلم دیکھی اور چاروں طرف تصاویر اور ویو کارڈز کا ذخیرہ تھا-

ایک بہت بڑے چوک سے گزرے جہاں بیلجیم کے تمام صوبوں کے اتحاد کی علامت فضا میں بلند بہت بڑے بڑے عالیشان گولے جو گھومتی سیڑھیوں کے ذریعہ باہم مربوط تھے- حیرت انگیز مناظر کا سلسلہ سامنے تھا- برسلز کا شہر گھومتے گھومتے دیکھا اور لمبا سفر کر کے رات جرمنی میں ہم اپنی قیامگاہ بیت القیوم (نیدراشباخ) پہنچے جہاں بہت آرام دہ کمرے اور بھرپور سامان مہمان نوازی فراہم تھے-

21 اگست سوموار کا دن جرمنی میں پہلا روز تھا- جلسہ تو چار دن کے بعد ہونے والا تھا مگر ہر طرف ماحول جلسے کا بن رہا تھا- جلسے سے پہلے اور بعد کے چند دن جرمنی کی مکمل سیر کے متحمل نہیں ہو سکتے تاہم اصل مزا بہر حال روح جلسہ میں تھا- بیت نور میں جا کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں نمازیں اور جماعتی تقریبات میں شمولیت- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پاکیزہ صحبت مگر اضافی رنگ میں دیگر بے شمار برکتوں کا احاطہ ممکن نہیں- فرینکفرٹ شہر میں ہی ایک عجوبہ وسیع باغ دیکھا- اس میں ہر طرح کا ٹمپریچر شیشے کے چھوٹے بڑے کمروں میں- باغ کی خوبی یہ کہ دنیا کے تمام درخت، پودے اور پھول اس میں موجود ہیں- خوشبودار قسم کی مختلف لکڑیاں جن کے برادے کی مہک عطریات کو مات کرتی ہے اسے مکمل طور پر دیکھنا کیسے ممکن ہو-

کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا

احمدیہ قبرستان گئے وہاں آسودہ خاک احباب کی یادیں تازہ ہوئیں سب کیلئے دعاؤں کا موقع ملا- جماعت کے مرکزی دفاتر دیکھے- اور صدر انصار اللہ محترم چوہدری داؤد احمد صاحب کاہلوں کا اپنا کاروباری دفتر جس کے ساتھ ہی مجلس انصار اللہ کا دفتر بنا ہوا ہے- اس میں ان کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا- سب اراکین سے تعارف ہوا- باہم مختلف شعبہ جات پر تفصیلی بات چیت اور پھر تصاویر بنائی گئیں- کئی مجالس سوال وجواب کا موقع دیا گیا- دو جگہ خطبہ جمعہ دیا پانچ جگہ اجلاس عام ہوئے- دو جگہ بچوں کی آمین کی تقریبیں ہوئیں- دیگر تفصیلات میں سے چند ایک مقامات کے حوالے سے کچھ یادیں پیش کر سکوں گا-

سو بیوت الذکر کی تعمیر کا

عظیم الشان منصوبہ

جرمنی میں بے شمار پہلو ہیں ایمان و عرفان میں ترقی کے مگر ایک خاص پہلو ملک میں سو خانہ ہائے خدا کی تعمیر ہے- میں اس منصوبہ کی خشت اول کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتا- میرے کلاس فیلو دوست کونن کے مشنری محترمی ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب نے کمال کر دکھایا- ایک دن اپنی گاڑی پر کہیں لے کر چل پڑے کہ ایک قابل دید مقام دیکھنے چلے ہیں اور آخر کار جہاں جا کر گاڑی رکی وہاں خوبصورت علاقہ میں ریلوے سٹیشن کے بالکل قریب ایک نہایت خوبصورت عمارت تھی جس پر بیت الحمد لکھا ہے- یہی خشت اول ہے یہی پہلا خانہ خدا ہے جس پر پاکستانی کرنسی میں قریباً ساڑھے تین کروڑ روپے خرچ آیا- اس کی اندرونی وسعتیں اپنی جگہ- مجموعی منظر بھی نہایت جاذب نظر تھا- اس کی چھت پر ایک رنگا رنگ دودھیا شیشوں سے بنا گنبد جو اندر کی روشنی سے دور دور تک لوگوں کی توجہ کھینچ رہا ہے- وہاں جو افراد تھے- ان سے تعارف الگ ایمان افروز تھا- ایک تو ریجنل امیر محترم طاہر احمد ظفر صاحب تھے جن کی اہلیہ جرمن ہیں اور دوسرے نگران تعمیر محترم قاسم انگر صاحب ایک جرمن ماہر تعمیر جن کی اہلیہ ایشیائی خاتون ہیں- اس تعارف سے میرے تصور کی نظریں دور کا منظر قریب لے آئیں کہ یہ خانہ خدا مختلف قوموں کے ملاپ کا ذریعہ بن رہا ہے-

لعلِ تاباں

ریاض الصالحین

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

ریاض الصالحین تربیت کے لحاظ سے ایک بے نظیر کتاب ہے۔ اور بالخصوص بچوں کی تربیت میں بہت مفید ہے۔ اسی بناء پر میں نے بچوں کی انجمن انصار اللہ کے لئے جو سکیم بنائی اس میں ضروری قرار دیا گیا کہ ہر طالب علم کے پاس تین چیزیں ضروری ہونی چاہئیں۔ ایک قرآن شریف دوسرے کشتی نوح تیسری ریاض الصالحین .... یہ کتاب نہ صرف بچوں کی تربیت کے لئے ضروری ہے بلکہ بڑوں کی اخلاقی حالت کی اصلاح میں بھی بے نظیر ہے۔ اخلاق کے متعلق آنحضرت ﷺ کے اقوال اور آیات کا یہ ایسا مجموعہ ہے کہ میرے خیال میں ایسا کوئی اور مجموعہ نہیں ہے۔ بہت ہی بے نظیر کتاب ہے۔ مجھے اتنی پسند ہے کہ میں کبھی سفر پر نہیں جاتا مگر اس کو ساتھ رکھتا ہوں۔

(انوار العلوم جلد 9 ص 441)

غیبی امداد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"ہماری جماعت کے ایک شخص میاں چراغ الدین صاحب لاہور کے تھے ان کا خاندان بڑا دولت مند خاندان تھا۔ لیکن کچھ ایسے مشکلات پیش آگئے کہ مقروض ہو گیا اور جب ان کے والد صاحب فوت ہوئے تو قرض میں ان کا مکان تک نیلام ہو گیا۔ اس وقت میاں چراغ الدین صاحب بہت چھوٹی عمر کے تھے۔ ایک دن جب ان کے ہاں کھانے پینے کی بہت تنگی تھی اور کوئی صورت نظر نہ آتی تھی تو انہیں ان کے والد صاحب نے خواب میں بتایا کہ مکان میں فلاں جگہ اتنے روپے رکھے ہیں۔ صبح اٹھ کر انہوں نے اس جگہ کو دیکھا تو اتنے ہی روپے وہاں سے مل گئے۔"

(الفضل 26۔ ستمبر 1933ء صفحہ 7)

قرآن مجید کا اثر

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"ایک جگہ قرآن شریف میں آیا ہے کہ قرآن شریف کے سننے سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ میں نے کئی نظارے دیکھے ہیں ایک امیر اپنے خادم پر نہایت سخت ناراض ہوا۔ جوش، غیظ و غضب میں خادم کو مارنے اٹھا۔ ایک پاؤں دہلیز کے باہر تھا اور ایک اندر کہ میں آگیا۔ میں نے پڑھا والکاظمین الغیظ میرا یہ کہنا ہی تھا کہ وہ وہیں کھڑا رہ گیا اور دیر تک کھڑا رہا۔ اس کا چہرہ زرد رہ گیا۔

حضرت عمرؓ کے دربار میں ایک امیر آیا۔ اس نے اس بات کو بہت مکروہ سمجھا کہ ایک دس برس کا لڑکا بھی بیٹھا ہے کہ ایسی عالی شان بارگاہ میں لونڈوں کو کیا کام؟ اتفاق سے حضرت عمر اس امیر کی کسی حرکت پر ناراض ہوئے۔ جلاد کو بلایا وہی لڑکا پکار اٹھا والکاظمین الغیظ اور پڑھا واعرض عن الجاھلین (الاعراف: 200) اور کہا ھذا من الجاھلین حضرت عمرؓ کا چہرہ زرد ہو گیا اور خاموش رہ گئے۔ اس وقت اس کے بھائی نے کہا دیکھا اسی لونڈے نے تمہیں بچایا جس کو تم حقیر سمجھتے تھے۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 121، 122)

کم لوگوں میں

حضرت مسیح موعود کے رفیق سیٹھ شیخ حسن صاحب یادگیری فرماتے ہیں کہ بیعت سے پہلے میں نہ قرآن سے آشنا تھا نہ نماز کا عادی۔ بیعت کے بعد نماز تہجد کا بھی عادی ہو گیا۔ اور نماز میں ذوق اور شوق حاصل ہوا۔

1945ء میں جب آپ حج کے لئے تشریف لے گئے تو آپ پر عجیب وارفتگی کا عالم تھا۔ ایک عرب نے کہا کہ میں نے ان جیسی نمازیں، دعائیں اور کار خیر کرتے ہوئے بہت کم لوگوں کو دیکھا ہے۔

(رفقائے احمد جلد اول ص 212، 251)

دنیا میں مسافر بن کر رہو

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کندھوں کو پکڑا اور فرمایا "تو دنیا میں ایسا بن گویا تو پردیسی ہے یا راہ سے گزرنے والا مسافر ہے۔

(بخاری کتاب الرقاق باب کن فی الدنیا.......)

تاج پوشی

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح اول نے جب مجھے لاہور کی احمدی جماعت کی تربیت و اصلاح کی غرض سے وہاں مقرر کیا تو میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ میری تاج پوشی کے لئے ایک بہت بڑا اجتماع ہوا ہے۔ جیسے کہ جشن کے موقع پر ہوتا ہے۔ اس مجمع میں اسٹیج پر میرے سب سے زیادہ قریب حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی مدیر اخبار الحکم ہیں اور صرف وہی اس مجمع میں میری شناخت میں آئے ہیں اور انہوں نے میری طرف اشارہ کر کے اعلان کیا ہے کہ یہ مجمع ان کی تاج پوشی کے لئے بطور جشن منانے کے ہے۔ اس کے بعد میرے سر پر ایک تاج رکھا گیا۔

اسی طرح کا منظر مجھے دوسری دفعہ دکھایا گیا۔ جب مجھے حضرت خلیفۃ المسیح اول کی وفات کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دوبارہ لاہور میں خدمات دینیہ کے لئے مامور فرمایا۔ اس دوسرے جشن کے موقعہ پر بھی میں نے مجمع میں حضرت عرفانی صاحب کو دیکھا اور وہی میری تاج پوشی کے لئے اعلان کر رہے ہیں۔

ان دونوں خوابوں کی تعبیر میری سمجھ میں یہ آئی کہ امامت کی نیابت اور نمائندگی میں خدمات دین کا بجا لانا آسمانی حکومت کے نزدیک ایک خادم دین کے لئے تاج عزت ہے اور جماعتی نظام کے ماتحت ایک حقیر سے حقیر خدمت بھی دنیا کے تاج و تخت سے کم نہیں۔

(حیات قدسی جلد 2 ص 68)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دوستی بھی ہے عجب جس سے ہوں آخر دوستی
آملی الفت سے الفت ہو کے دو دل پر سوار
کوئی رہ نزدیک تر راہِ محبت سے نہیں
طے کریں اس راہ سے سالک ہزاروں دشت خار

(درثمین)

میں نے بیعت کرلی

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر فرماتے ہیں:

شیخ نعمت اللہ صاحب مرحوم برج انسپکٹر بڑے مخلص احمدی تھے۔ دریائے چناب کا پل جو ربوہ کے قریب ہے۔ ان کا بنوایا ہوا ہے۔ انہوں نے اور کئی پل بنوائے وہ اس کام میں بڑے ماہر تھے۔ اور اپنی دیانت کی وجہ سے مقبول اور ہر دلعزیز تھے انہوں نے مجھ سے ذکر کیا کہ 1923ء میں جب شدھی کی تحریک چلی۔ تو وہ ابھی احمدی نہیں ہوئے تھے۔ اور انہوں نے اپنے دفتر کے آدمیوں میں تحریک کی کہ وہ بھی شدھی کے خلاف کوئی حصہ لیں۔ غرضیکہ سات سو روپیہ جمع کیا۔ اور ایک مولوی صاحب کو اس کام کے لئے ملکانہ کے علاقہ میں بھیجا گیا۔ مگر مولوی صاحب تکلیف کا مقابلہ نہ کر سکے۔ اور چند دنوں کے بعد ہی جیسے گئے تھے۔ ویسے ہی واپس آگئے۔ اور نعمت اللہ صاحب مرحوم کو بڑی مایوسی ہوئی۔ وہ کہتے تھے۔ کہ انہیں دنوں میں ایک احمدی ٹھیکیدار ان کے ماتحت کام کرتا تھا۔ بڑا مالدار تھا۔ لیکن خواندہ نہ تھا۔ وہ حسرت سے یہ کہتا۔ کہ کاش مجھے بھی علاقہ شدھی میں حضرت صاحب کوئی ڈیوٹی سپرد کر دیں۔ یہ بات اس احمدی کو غمگین رکھتی۔ آخر ایک دن نعمت اللہ صاحب مرحوم نے دیکھا کہ وہ ٹھیکیدار بڑا خوش ہے۔ بستر اور بائیکل لئے سٹیشن پر موجود ہے۔ اور شدھی کے علاقہ میں جا رہا ہے۔ اور کہہ رہا ہے۔ کہ خدا کا شکر ہے۔ حضرت صاحب نے مجھے یہ ڈیوٹی دے دی ہے۔ کہ میں علاقہ ملکانہ میں دیہہ بہ دیہہ مبلغوں کی ڈاک تقسیم کیا کروں۔ اس لئے میں نے بائیکل ساتھ لیا ہے میرے نصیب جاگ اٹھے ہیں۔ غرضیکہ وہ ٹھیکیدار روانہ ہو گیا۔ نعمت اللہ صاحب مرحوم کہتے تھے۔ کہ ایک طرف میں نے دیکھا۔ کہ ایک مولوی صاحب کافی روزینہ لے کر بھی تبلیغ نہ کر سکے۔ اور دوسری طرف یہ احمدی باوجود مالدار ہونے کے ذوق و شوق سے اس خدمت کے لئے روانہ ہو رہا ہے۔ پس میں نے بیعت کرلی۔ غرضیکہ عمل سے بھی دعوت الی اللہ ہوتی ہے اور دلوں میں گھر کر لیتی ہے۔

(شحیذ الاذہان۔ مئی 1962)

مکرم محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری

محمد یوسف بقاپوری صاحب

ہمارے خاندان میں حضرت مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے سب سے پہلے احمدیت قبول کی۔ گویا وہ خاندان کے آدم تھے۔ انہوں نے اپنی سوانح حیات "حیات بقاپوری" پانچ جلدوں میں قلمبند کی ہے۔ جو زیادہ تر واقعات اور رویا کشوف پر مشتمل ہے۔ میرے والد صاحب مکرم محمد اسماعیل صاحب بقاپوری حضرت مولانا کے سب سے بڑے صاحبزادے تھے۔ آپ 17 اگست 1921ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ ماحول مذہبی تھا۔ میٹرک کے بعد جامعہ میں داخلہ لیا۔ اور مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد ووکیشنل ٹریننگ سینٹر امرتسر میں داخلہ لیا۔ اور 1940ء میں سرکاری ملازمت اختیار کر لی۔ اور دہلی میں رہائش رکھی۔ 1941ء میں نظام وصیت میں شامل ہوئے۔ اور 1942ء میں ہماری والدہ صاحبہ مکرمہ امتہ المجید صاحبہ جو دہلی کے نامور چشم و چراغ حضرت مرزا محمد شفیع صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان کی سب سے چھوٹی صاحبزادی تھیں کے ساتھ شادی ہوئی۔ آپ ڈاکٹر حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے ہم زلف تھے اور حضرت چھوٹی آپاجان کے خالو جان تھے۔

والد صاحب نے بوجہ سرکاری ملازمت ساری عمر پارٹیشن سے پہلے دہلی میں اور بعد میں کراچی میں گزاری۔ دہلی میں آپ قائد خدام الاحمدیہ بھی رہے۔ اور 1944ء میں جو جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا تھا۔ اس میں خدام نے نہایت شاندار خدمات انجام دی تھیں۔ ان میں والد صاحب بھی شامل تھے۔ حضرت مصلح موعود نے اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا تھا۔ کراچی میں ان کی رہائش گاہ سرکاری مکان میں حلقہ شرقی ایبے سینا لائنز میں تھی۔ جو کم و بیش ربع صدی نماز سنٹر رہا۔ شروع میں مرکزی مربیان بھی آپ کے گھر ہی قیام کرتے تھے۔ تحریک جدید کے اولین مجاہدوں میں سے تھے۔ جس میں خاکسار کو بھی دفتر اول میں پیدائش سے پہلے شامل کر لیا تھا۔

جلسہ سالانہ پر باقاعدگی سے شامل ہوتے تھے۔ اور بچوں کو بھی ساتھ لے جاتے تھے۔ ان دنوں چناب ایکسپریس میں اضافی بوگیاں لگائی جاتی تھیں۔ مرکز سے والہانہ محبت تھی۔ جونہی حضرت مصلح موعود نے ربوہ بسانے کی تحریک کی فوراً ہی محلہ دارالرحمت شرقی میں مکان بنوالیا۔ جو ہر جلسہ پر مہمانوں کیلئے وقف ہوتا۔ بچپن کی دہائی میں بچوں کو بھی مرکز بھیجا تا کہ وہاں تعلیم حاصل کریں۔ جہاں ہم نے کم و بیش دو سال گزارے۔ جماعتی کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ کئی سال زعیم حلقہ رہے۔ دوسروں سے کام لینا بھی خوب جانتے تھے۔ 53ء اور 74ء اور 84ء کے پر آشوب دور میں ایمانی غیرت کا مظاہرہ کیا۔ سلسلہ کے خلاف کوئی بات برداشت نہ کرتے تھے۔ اور خاص خاص موقعوں پر پگڑی کا بھی استعمال کرتے تھے۔ سرکاری ملازمت کے اختتام پر اپنے چھوٹے بیٹے عزیزم محبوب احمد ادریس پرنسپل انجینئر۔ کیپ کالونی کے ہاں رہائش اختیار کی۔ ہماری والدہ صاحبہ مورخہ 81-5-21 کو کراچی میں فوت ہوئیں اور بوجہ موصیہ ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ والدہ صاحبہ کی وفات کے بعد کچھ عرصہ ربوہ میں گزارا۔ اور مرکزی دفاتر میں بھی کام کیا۔ آپ نہایت ہنس مکھ اور مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے تین بیٹے۔ دو بیٹیاں۔ گیارہ پوتے پوتیاں اور آٹھ نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ نیز آپ نے اپنی زندگی میں اپنے خاندان کی تیسری نسل بھی دیکھ لی۔ یعنی اپنی پوتی عزیزہ ثمر اور میجر وسیم احمد کی بیٹیاں۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 80 سال تھی۔ آپ کی صحت ماشاء اللہ قابل رشک تھی۔ آخری عمر میں شوگر کی بیماری ہو گئی۔ اس کو کنٹرول کرنے کے لئے انگوٹھے کا آپریشن کرانا پڑا۔ جس پر آپ کو دو مرتبہ دل کا دورہ پڑا۔ آخری دو ماہ آپ نے لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں گزارے۔ سب بچوں نے خدمت کی۔ خاص طور پر عزیزم محبوب احمد ادریس اور ان کی بیگم انیسہ نے۔ میں اور میری بیگم ان کی وفات سے چار ہفتہ قبل کراچی پہنچ گئے تھے۔ اور خوب خدمت اور تیمارداری کا موقع ملا۔

والدین کی دعائیں اور شفقتیں اولاد کو یاد ہوتی ہیں۔ سلسلہ کی کتب خریدنے کا شوق تھا۔ گھر میں لائبریری بھی بنائی ہوئی تھی۔ الفضل کے مستقل خریدار تھے اور باقاعدہ خاص نمبروں کی جلد بندی کرتے تھے۔ تا کہ محفوظ رہ جائیں۔ باغبانی کا بہت شوق تھا۔ گھر میں ہر قسم کے پودے اور پھل کے درخت لگائے ہوئے تھے۔ علی الصبح پودوں کو پانی دیتے۔ اس طرح شام کا وقت بھی باغبانی میں گزارتے۔ کوئی پھل ایسا نہ تھا جو گھر میں نہ لگایا ہو۔ حتیٰ کہ پان کی بیل بھی لگائی ہوئی تھی۔ ہر قسم کا گلاب لگایا ہوا تھا۔ اپنے دوستوں اور احباب میں دعوۃ الی اللہ بھی کرتے تھے۔ نڈر احمدی تھے۔ کبھی اپنے آپ کو چھپایا نہیں۔ رشتہ داروں سے حسن سلوک کرتے تھے۔ غیر احمدی رشتہ داروں کی شادی اور غمی میں بھی ہمیشہ شامل ہوتے تھے۔ پنجگانہ نماز باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ اور گھر میں نماز مغرب و عشاء باجماعت ادا کرتے۔ رمضان المبارک کے روزے باقاعدگی سے رکھتے۔ میں نے اپنی ہوش کے زمانہ سے یہی دیکھا کہ روزہ کبھی ترک نہ کیا۔ اور سحری میں سب گھر والوں کو جگاتے۔ عیدالاضحیٰ پر قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرتے اور ہم بچوں کو اپنے ساتھ شامل کر لیتے تھے۔

آپ کی وفات مورخہ 7 مئی 2001ء صبح 8 بجے ہوئی۔ آپ موصی تھے۔ آپ کا جسد خاکی بذریعہ طیارہ لاہور لایا گیا۔ اور وہاں سے ایمبولینس کے ذریعہ اگلے دن صبح سات بجے دارالضیافت پہنچا۔ جہاں اکثر رشتہ دار پہلے ہی موجود تھے۔ موسم اس دن نہایت خوشگوار تھا۔ صبح دس بجے آپ کی نماز جنازہ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ادا کی گئی۔ مولانا بشیر احمد صاحب قمر۔ ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جنازہ میں سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں قطعہ 28 میں آپ کی تدفین گیارہ بجے کی گئی۔ تدفین کے موقعہ پر دعا آپ کے جڑواں بھائی مکرم ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب بقاپوری نے کروائی۔ جو لاہور سے اپنے صاحبزادوں کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ والد صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ احباب سے بھی ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز یہ بھی دعا کریں کہ ہم پسماندگان کو صبر کی توفیق دے۔ آمین۔

آسمانی پرکاش

یہ کتاب ناصر الدین عبداللہ وید بھوشن مولوی فاضل صاحب نے پنڈت دیانند کی کتاب ستیارتھ پرکاش کے سمولاس نمبر 14 یعنی چودھویں باب میں قرآن کریم پر کئے گئے 100 ناپاک الزامات و اعتراضات کے جواب میں تحریر کی۔

کتاب کے آغاز میں مصنف نے بنارس جا کر سنسکرت اور وید کی تعلیم حاصل کرنے آریوں کی سخت دلی اور اپنی مشکلات کا جو حال تحریر کیا ہے وہ پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے یہ کتاب پہلی مرتبہ 500 کی تعداد میں شائع ہوئی اور اس کے کل 320 صفحات ہیں۔

تبصرہ

روزنامچہ

مصنف: افضال ربانی

پرنٹر: سلور لنک پرنٹنگ پریس
صفحات: 173
قیمت 90 روپے
ملنے کا پتہ: یاسر منصور احمد معرفت ہفتہ وار لاہور گلیکسی لاء چیمبرز۔ ٹرنر روڈ۔ لاہور

خدا کی جماعتوں کو ہمیشہ ہی اہل جبر کی ستم رانیوں کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ ازل سے خداتعالیٰ کی قائم کردہ جماعتوں کے ساتھ یہی ہوتا چلا آیا ہے اور ابد تک ایسا ہی ہوتا رہے گا۔ کبھی بھی خدا کی طرف سے آنے والوں کو اس کی بستی کے لوگوں نے پھولوں کے ہار نہیں پہنائے بلکہ ہمیشہ ان پر سنگ باری کی ہے۔ ایسی ہی ایک داستان پاکستان کی سرزمین پر 1974ء میں دوہرائی گئی جبکہ ہر شہر قصبے اور گاؤں میں احمدیوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا۔ ہر جگہ احمدیت کے خلاف فسادات، ظلم و ستم، قتل و غارت اور لوٹ مار کا بازار گرم تھا۔ یہ ایک سخت ابتلاء تھا جس میں متعدد احمدی راہ خدا میں قربان ہوئے اور کروڑوں روپے کا نقصان ہوا۔ کئی ماہ تک احمدی احباب شدید ذہنی دباؤ اور ٹارچر کا شکار رہے۔ اس دور کی تاریخ مرتب کرنے کی دلیرانہ کوشش ہفت روزہ لاہور کے ایڈیٹر جناب محترم ثاقب زیروی صاحب نے اس طرح کی کہ روزنامچہ کے نام سے 16 قسطوں میں دن وار، شہر وار اور دیہہ وار اس بربریت اور ظلم کا خلاصہ شائع کر دیا۔ حق گوئی کے اس جرم میں اس وقت کی حکومت نے ثاقب زیروی صاحب اور رسالہ کے پرنٹر جناب محمد شفیع صاحب (م ش) پر دو مقدمے بھی بنادیئے۔ جو لاہور ہائی کورٹ میں زیر سماعت رہے۔ جب عدالت نے سوال کیا کہ کیا یہ تمام واقعات رونما بھی ہوئے ہیں تو فاضل عدالت کو بتایا گیا کہ ان تمام واقعات کی ایف آئی آرز کی نقول ہمارے پاس محفوظ ہیں۔ جس پر عدالت نے برجستہ ایڈووکیٹ جنرل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

"مسٹر ایڈووکیٹ جنرل یہ شخص کس قدر سادہ ہے کہ اس دور حکومت میں حقائق پر بحث کر رہا ہے"

اب جناب افضال ربانی۔ گجرات نے اسی روزنامچے کو کتابی شکل دی ہے۔ اس کتاب کا ہر صفحہ حق پرستوں کے لہو سے روشن اور تابناک ہے۔ اور زندہ قوموں کی یہی نشانی ہوا کرتی ہے۔

جور کے توکوہ گراں تھے ہم جو چلے تو جاں سے گزر گئے
رہ یار ہم نے قدم قدم تجھے یادگار بنا دیا
(ی۔س۔ش)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم رانا خالد احمد خاں صاحب مربی سلسلہ ماسکو اور امۃ الاعلیٰ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 16 جولائی 2001ء بروز سوموار بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام لبیبہ خالد عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم رانا عبدالماجد خاں صاحب دارالعلوم غربی کی پوتی اور مکرم رانا عبدالغفور خاں صاحب صدر محلہ باب الابواب ربوہ کی نواسی ہے۔ مکرم رانا خالد احمد خاں صاحب اور امۃ الاعلیٰ صاحبہ کے دادا مکرم رانا غلام قادر خاں صاحب اور پڑدادا حضرت نواب خاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالحہ باعمر۔ سعادت مند خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

سانحہ ارتحال

محترمہ شاہینہ انور صاحبہ جنرل سیکرٹری وسیکرٹری اصلاح وارشاد لجنہ اماء اللہ راولپنڈی تحریر کرتی ہیں کہ خاکسار کے والد محترم سید جمال یوسف صاحب ابن محترم سعید یوسف صاحب 11۔اگست 2001ء کو جرمنی میں وفات پاگئے ہیں۔ والد صاحب محترم سیٹھ ابوبکر صاحب آف جدہ رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب کے نواسے تھے۔ والد صاحب نے ایک لمبا عرصہ حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفہ ثالث کے زیر سایہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں خدمات سرانجام دیں اور 71ء میں مجاہد فورس میں بطور حوالدار میجر جنگ میں بھی حصہ لیا اور بعد میں جرمنی چلے گئے۔ احباب جماعت سے ان کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

امتحان وظائف لجنہ اماء اللہ

ہر دو وظائف "وظیفہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ" اور "وظیفہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ" کا امتحان 16 ستمبر 2001ء بروز اتوار صبح نو بجے تا بارہ بجے دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں ہوگا۔

سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان

درخواست دعا

مکرم رشید احمد ناصر صاحب کارکن بیت المال آمد کو مورخہ 21 اگست 2001ء دفتر میں اچانک دل کی تکلیف ہوگئی۔ فوری طور پر فضل عمر ہسپتال میں داخل کرادیا گیا۔ موصوف C.C.U وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

تین بھائیوں کو حفظ قرآن کی سعادت

محترمہ زاہدہ خانم صاحبہ صدر لجنہ باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں میرے خاوند محترم بشارت الرحمٰن صاحب 1990ء میں بعمر 48 سال اچانک وفات پا گئے۔ ان کی دلی خواہش تھی کہ ہمارے تینوں بیٹے حافظ قرآن ہوجائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کی اس دلی تمنا اور شوق کو پورا فرمایا۔ بڑے بیٹے حافظ قدرت اللہ نے ڈیڑھ سال میں قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی۔ دوسرے بیٹے حافظ جاوید الرحمٰن نے 3 سال میں قرآن کریم حفظ کیا اور تیسرے بیٹے حافظ مبشر احمد نے میٹرک کے امتحان کے بعد مئی 2000ء میں محترم حافظ محمد صدیق صاحب کے پاس قرآن کریم حفظ کرنا شروع کیا اور ایک سال کے قلیل عرصہ میں مکمل قرآن کریم حفظ کرنے کی سعادت پائی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے میرے مرحوم خاوند کی قرآن کریم سے محبت کے جذبہ کو قبول فرماتے ہوئے تینوں بیٹوں کو قرآن کریم کا حافظ بننے کی توفیق عطا فرمائی احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو علوم قرآنی سے منور فرمائے اور خادم دین بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ کے پھوپھا جان چوہدری مختار احمد صاحب سندھو آف گولیکی مورخہ 18۔اگست کو صبح 11-45 پر دواڑھائی ماہ کی بیماری کے بعد گولیکی میں وفات پاگئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 18۔اگست کو گولیکی میں مکرم منیر احمد صاحب شاہین مربی سلسلہ نے پڑھائی اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم سیکرٹری دعوت الی اللہ بھی رہے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے 3 بیٹیاں اور 3 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقام عطا فرمائے۔ آمین

احمدی کھلاڑی کا اعزاز

مکرم شمیم پرویز صاحب نائب صدر ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن جھنگ اطلاع دیتے ہیں جشن آزادی کے سلسلہ میں 14 تا 19۔اگست 2001ء اقبال سپورٹس کمپلیکس فیصل آباد میں ڈویژن کی سطح پہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ منعقد ہوا جس میں ربوہ سے پانچ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ان میں سے ایک ہونہار کھلاڑی عزیزم اسامہ شمیم احمد کو 14 سال سے کم عمر کھلاڑیوں میں Best Player قرار دیا گیا۔ اور ٹرافی اور انعام دیا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی برادری اسرائیل کو لگام ڈالے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب شمشاد احمد نے فلسطینیوں کے حق کی خلاف ورزی پر عالمی برادری سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ فلسطینیوں کی جدوجہد آزادی کی حمایت کرے اور اسرائیل کو سختی سے مظالم سے باز رکھے۔ فلسطین کی صورتحال پر سیکیورٹی کونسل کی پبلک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا دنیا بھر کے مقبوضہ علاقوں میں حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں۔

بریگیڈ ہیڈ کوارٹر پر حملہ 63 بھارتی فوجی ہلاک مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین اور قابض بھارتی فوج کے درمیان جھڑپوں میں 63 بھارتی فوجی ہلاک جبکہ 18 مجاہدین شہید ہوگئے۔ سری نگر میں ریاستی دہشت گردی کے خلاف مکمل ہڑتال رہی۔ مجاہدین نے بریگیڈ ہیڈ کوارٹر پر میزائلوں سے حملہ کردیا مجاہدین نے ڈنگ نوشہر شاہراہ پر بارودی سرنگ نصب کر رکھی تھی جس کے پھٹنے سے فوج کا اسلحہ بارود سے بھرا ٹرک تباہ ہوگیا۔

بھارتی حکمران اتحاد میں پھوٹ بھارت میں برسراقتدار جماعت بی جے پی اور کئی سیاسی جماعتوں پر مشتمل مخلوط حکمران اتحاد مسلسل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ اس کے علاوہ واجپائی پر استعفٰی کے لئے دباؤ بھی بڑھ گیا ہے۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ بی جے پی کا خفیہ ایجنڈا بےنقاب ہوگیا ہے حکومت زیادہ دیر نہیں رہ سکتی۔

مسئلہ کشمیر کا فوجی حل ممکن نہیں امریکہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے پاک بھارت مذاکرات کا خیر مقدم کرتا ہے اور اس سلسلے میں مذاکرات کی حوصلہ افزائی کرتا رہے گا۔ امریکی محکمہ دفاع کے ترجمان فلپ ریکر نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے پاک بھارت مذاکرات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ اور مذاکرات کا سلسلہ جاری رہنا چاہئے۔ خطے میں قیام امن کے لئے مسئلہ کشمیر کا حل ہونا انتہائی اہم ہے انہوں نے کہا ہم صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور مسئلہ کشمیر کا حل تلاش کرنے کیلئے پرامن مذاکرات کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا اس مسئلہ کا کوئی فوجی حل نہیں ہے یہ پرامن مذاکرات سے ہی حل ہوگا۔

تامل باغیوں اور فوج میں جھڑپیں سری لنکا کے امپالا ضلع میں صبح سویرے تامل چھاپہ ماروں کے حملہ اور فضائیہ کے طیاروں کی بمباری سے 22 افراد ہلاک اور 18 زخمی ہوگئے۔ ہلاک ہونے والوں میں 12 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں جو ضلع امپالا میں تامل چھاپہ ماروں کے حملے میں مارے گئے۔ اے ایف پی کے مطابق اس حملے کے بعد سری لنکا کی فضائیہ کے طیارے حرکت میں آ گئے اور انہوں نے جزیرہ نما جافنا میں تامل ٹائیگرز کے ٹھکانوں میں زبردست بمباری کی۔

شمالی اتحاد کا صوبہ تخار کے ضلع پر قبضہ

افغانستان اپوزیشن اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فوج نے طالبان ملیشیا کے ساتھ شدید لڑائی کے بعد صوبہ تخار کے ایک اہم ضلع چال پر قبضہ کرلیا ہے۔ افغان اسلامک پریس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ طالبان ملیشیا اور اپوزیشن اتحاد کے مابین تین روز سے شدید جنگ جاری ہے جس میں راکٹ، جیٹ، بمبار طیارے اور بھاری توپ خانہ ۔۔۔ لے رہے ہیں طالبان نے ملیشیا کے ضلع چال پر اپوزیشن کے قبضہ کی تصدیق نہیں کی۔

سفارتکاروں کی کابل سے ناکام واپسی

مسیحیت کے پرچار کے الزام میں گرفتار امدادی تنظیم ایس این آئی کے کارکنوں سے ملنے کابل آنے والے امریکی، جرمن اور آسٹریلوی سفارتکار ملاقات میں ناکامی پر پاکستان واپس آگئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ دوبارہ کابل آنے کے لئے ویزے حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کابل جانے کا ایک فائدہ ضرور ہوا ہے کہ افغان وزارت خارجہ کے حکام سے ہمارے اچھے تعلقات قائم ہوگئے ہیں جو امید ہے جاری رہیں گے۔

اسامہ پر حملے کی تیاریاں امریکہ نے افغانستان میں عالمی جہاد کے حوالے سے پناہ گزیں شہرت یافتہ شخصیت اسامہ بن لادن پر بھرپور کامیاب حملے کے لئے اپنی کئی سالوں سے جاری کوششوں کو آخری شکل دینی شروع کردی ہے۔ کچھ عرصہ بیشتر امریکی کمانڈوز اور ایف بی آئی کے ماہرین پاکستان پہنچے تھے جنہیں عرب نژاد اسامہ پر حملے کے لئے ضروری ہوم ورک مکمل کرنے اور زمینی حقائق سے آگاہ ہونے کا ٹاسک سونپا گیا۔ جبکہ اس آپریشن کے لئے پاکستانی ۔۔۔ت کو مبینہ طور پر اعتماد میں لیا گیا۔

اسامہ نے افغانی اور پاکستانی گارڈ فارغ کردیئے اسامہ بن لادن نے طالبان اور پاکستان پر بڑھتے ہوئے دباؤ کے پیش نظر اپنے سٹاف اور سیکیورٹی گارڈ میں تبدیلی کرلی ہے۔ افغانیوں اور پاکستانی گارڈز کی جگہ اب صرف عرب اور بنگالی محافظ اسامہ کی حفاظت پر مامور رہیں گے۔

آئی ایم ایف کے اعتراضات انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) نے حکومت کی طرف سے شروع کئے گئے اربوں روپے کے میگا پراجیکٹس پر اعتراضات لگا دیئے ہیں اور حکومت پاکستان پر واضح کیا ہے کہ اربوں روپے کے انفراسٹرکچر کے منصوبوں کو شروع کرنے سے قبل آئی ایم ایف کو آگاہ کرنا ضروری تھا۔

بچوں اور بڑوں کی یادداشت کو تیز کرنے کی مؤثر دوا

دماغی ٹانک GHP-326/GH

20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25

عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 22- اگست- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 21 زیادہ سے زیادہ 43 درجے سنٹی گریڈ
☆ جمعرات 23- اگست غروب آفتاب: 6-46
☆ جمعہ 24- اگست طلوع فجر: 4-10
☆ جمعہ 24- اگست طلوع آفتاب: 5.36

کشمیر پر غاصبانہ بھارتی قبضہ جلد ختم ہوگا صدر

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ بھارت زیادہ دیر تک مقبوضہ کشمیر میں اپنا تسلط اور غاصبانہ قبضہ برقرار نہیں رکھ سکتا اور یہ جلد ختم ہوگا کیونکہ حق اور سچ کو بالآخر فتح ہوگی اور کشمیری شہدا کی قربانیاں ضرور رنگ لائیں گی- آزاد جموں وکشمیر کونسل نے مقبوضہ کشمیر میں کنٹرول لائن پر اقوام متحدہ کے مبصرین کی تعیناتی' کنٹرول لائن پر غیر جانبدارانہ جائزہ نظام کے قیام' اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے کشمیر پر خصوصی نمائندہ کے تقرر کا مطالبہ کرتے ہوئے بھارت پر زور دیا کہ وہ اپنی خفیہ ایجنسیوں کو پاکستان اور آزاد کشمیر میں دہشت گردی وتخریبی سرگرمیوں سے روکنے کے لئے لگام ڈالے- یہ تفصیلات جنرل مشرف کی زیر صدارت اسلام آباد میں آزاد جموں وکشمیر کونسل کے اجلاس کے بعد جاری تفصیلات میں بتائی گئیں-

جہانگیر بدر کو گرفتار کرلیا گیا سابق وفاقی وزیر

پٹرولیم اور پیپلز پارٹی کے رہنما جہانگیر بدر کو نیب پنجاب نے کرپشن کے الزامات پر گرفتار کرلیا ہے- ان کے خلاف گزشتہ ڈیڑھ سال سے تحقیقات جاری تھیں- انہیں نیب کے حکام نے پوچھ گچھ کے لئے چمبہ ہاؤس بلایا اور اس کے بعد باقاعدہ طور پر گرفتار کرلیا- نیب کی پریس ریلیز کے مطابق جہانگیر بدر 1988ء میں پیپلز پارٹی کے ٹکٹ پر ایم این اے منتخب ہوئے اور وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ٹیکنالوجی بنے جبکہ وزارت پٹرولیم وقدرتی وسائل کا اضافی چارج بھی ان کے پاس تھا انہوں نے ان ادوار میں کرپشن کے ذریعے وسیع اثاثے جمع کئے جو ان کی ظاہر شدہ ذرائع آمدن سے مطابقت نہیں رکھتے تھے وہ ان کا کوئی معقول حساب نہ دے سکے- ان کے جمع کردہ ناجائز اثاثوں کی تفصیل اس طرح ہے- 7 ہوٹل' دو پلازے' ایک فیکٹری میں شیئرز' دو کروڑ مالیت کے دو گھر' ایک زیر تعمیر مکان' دو کینال کا کمرشل پلاٹ اور امریکہ میں پٹرول پمپ وغیرہ- ان کے علاوہ انہوں نے وزارت پٹرولیم میں غیر قانونی بھرتیاں کیں' تیل کی تلاش کے سودوں میں کک بیکس اور مالی فوائد حاصل کئے اور اوقاف کی 12 کنال اراضی حاصل کی-

تحصیل اور ٹاؤن ناظموں کو مالی خودمختاری

کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس پاکستان نے نئی قائم ہونے والی ضلعی حکومتوں کے مالیاتی نظام پر مبنی پلان جاری کردیا ہے- جو تمام ضلعی ناظموں اور ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر کو بھیج دیا گیا ہے- پلان میں چاروں صوبائی حکومتوں کو سٹیٹ بنک آف پاکستان میں ضلعی حکومتوں کا نیا اکاؤنٹ کھولنے کی ہدایت کی گئی ہے جس کو ''ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اکاؤنٹ نمبر 4 کہا جائے گا-'' ہر ضلع کے ڈی سی او کو ضلعی حکومت کا پرنسل اکاؤنٹ آفیسر بھی مقرر کردیا گیا ہے- پلان میں ہر ضلعی حکومت کے تحصیل اور ٹاؤن ناظموں کو بھی مالی خودمختاری دے دی گئی ہے- جو اپنے اپنے علاقوں کے نیشنل بنک میں علیحدہ اکاؤنٹس کھولیں گے-

جہادی تنظیموں کا حکومتی حکم کی مزاحمت کا اعلان

جہادی تنظیموں نے چندہ پر پابندی اور اشتہاری بورڈ اتارنے کے حکم کے خلاف مزاحمت کا اعلان کردیا ہے- لشکر طیبہ کے رہنما عمر فاروق نے سندھ حکومت کے حکم کے اگلے روز کہا کہ ہم اپنے دفاتر میں بیٹھے ہوئے ہیں اور ہمارے سائن اشتہاری بورڈ لگے ہوئے ہیں- ہم نے سائن بورڈز یا چندے کے ڈبے ہٹائے ہیں نہ ہم حکومت کے حکم پر ایسا کریں گے-

بھارت آگرہ مفاہمت سے پھر گیا ہے

پاکستان نے واضح کیا ہے کہ بھارت آگرہ سربراہ ملاقات میں کرائی گئی یقین دہانیوں سے منحرف ہوگیا ہے اور پاکستان بھارت سے تعمیری مذاکرات کے ذریعے مسئلہ کشمیر سمیت دیگر تنازعات حل کرنا چاہتا ہے- جبکہ اقوام متحدہ نے اس ضرورت پر زور دیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان کسی تاخیر کے بغیر مذاکرات کا عمل بحال ہونا چاہئے- پاکستان کے سیکرٹری خارجہ انعام الحق نے اقوام متحدہ کی ڈپٹی سیکرٹری جنرل سے بات چیت کی-

پنجاب میں سٹمپ ڈیوٹی کی شرح پنجاب میں

نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن پر عائد صوبائی سٹمپ ڈیوٹی کی شرح دیگر تینوں صوبوں کے مقابلہ میں ایک ریکارڈ بن گئی ہے- جس کے باعث صوبہ کا کارپوریٹ سیکٹر سکڑ گیا ہے- باوثوق ذرائع کے مطابق پنجاب میں سٹمپ ڈیوٹی آن میمورنڈم اینڈ آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کی مد میں نئی کمپنیوں کے رجسٹریشن کے لئے منظور شدہ سرمایہ کے لحاظ سے ڈیوٹی کی شرح 1300 روپے سے دس ہزار روپے تک ہے لیکن اس کے مقابلہ میں اسلام آباد میں 575' بلوچستان میں 200 اور سندھ میں ایک ہزار روپے ہے-

دہشت گردوں کی لسٹ پر 73 شخصیات

ملک بھر میں مذہبی دہشت گردی کے خطرہ کے پیش نظر وزارت داخلہ نے 73 مذہبی' سیاسی وسماجی شخصیات کو خفیہ ایجنسیوں کی طرف سے دہشت گردوں کی لسٹ پر قرار دیئے جانے کے بعد ان کی سیکورٹی سخت کرنے کے لئے صوبوں کو ہدایات جاری کردی ہیں - وزارت داخلہ پاکستان نے صدر مملکت جنرل مشرف کی طرف سے سپاہ محمد اور لشکر جھنگوی پر پابندی کے بعد خفیہ ایجنسیوں اور حساس اداروں کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹوں میں ملک کی 73 اہم شخصیات کو دہشت گردوں کی ہٹ لسٹ پر قرار دیا ہے- اس ضمن میں وزارت داخلہ نے ان شخصیات کی لسٹ جاری کی ہے-

اپیلوں کی سماعت کے لئے مزید بنچ احتساب

عدالتوں کی سزاؤں کے خلاف اپیلوں کی سماعت کرنے والے لاہور ہائی کورٹ کے سپیشل ڈویژن بنچ نے ان اپیلوں کو جلد نمٹانے کے لئے ہائی کورٹ کے مزید بنچ تشکیل دینے کی سفارش کی ہے- اور یہ قرار دیا ہے کہ سپیشل ڈویژن بنچ کے روبرو بے شمار اپیلیں زیر سماعت ہیں' فوری طور پر نمٹانا ممکن نہیں' معاملہ چیف جسٹس کے نوٹس میں لا رہے ہیں-

274 نئی عدالتیں بنیں گی لوگوں کو فوری انصاف

کی فراہمی کے لئے 274 نئی عدالتیں قائم کی جائیں گی- لاء ڈویژن کے ذرائع نے بتایا ہے کہ یہ عدالتیں تحصیل کی سطح پر قائم کی جائیں گی- نئی عدالتوں کی عمارتوں' ججوں کے عملے کے اخراجات ایشیائی ترقیاتی بنک ادا کرے گا- یہ عدالتیں تین سال تک قید اور جرمانے کی سزا سنا سکیں گی- مقدمات کی سماعت کا طریق کار سادہ اور آسان ہوگا- یہ عدالتیں فریقین کو عدالت کے باہر امور طے کرنے کے لئے وقت دیں گی اور دونوں پارٹیوں کے درمیان کوئی سمجھوتہ ہونے کی صورت میں عدالت اسے ڈگری کی حیثیت دے گی-

بحالی جمہوریت پروگرام کی وضاحت دولت

مشترکہ کے سیکرٹری جنرل ڈان میکنن آج اہم دورے پر اسلام آباد پہنچیں گے جس میں وہ پاکستان کی دولت مشترکہ میں معطل رکنیت اور پاکستان بحالی جمہوریت کے اہم موضوعات پر صدر مملکت سمیت اہم شخصیات سے ملاقاتیں کریں گے- ڈان میکنن کا دورہ پاکستان کے شیڈیول کے مطابق اہمیت کا حامل ہے جس کے دوران وہ حکومت پاکستان پر دولت مشترکہ کے موقف کو واضح کرتے ہوئے پاکستان میں بحالی جمہوریت سے حکومتی منصوبے سے آگہی حاصل کریں گے- واضح رہے کہ اکتوبر میں دولت مشترکہ کا سربراہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے-

مسلم لیگ کے اتحاد کے لئے صدارت چھوڑنے کو تیار ہوں مسلم لیگ (ن) کے قائم

مقام صدر جاوید ہاشمی نے کہا ہے کہ پارٹی کے دونوں دھڑوں میں اتحاد کے لئے سابق وزیر اعظم نواز شریف کو پارٹی صدارت سے ہٹانے کی شرط کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ پارٹی کے اتحاد کی خاطر قائم مقام صدر کا عہدہ چھوڑنے کے لئے تیار ہیں یہ اعلان انہوں نے سینئر اخبار نویسوں کے ایک گروپ سے بات چیت کے دوران کیا-

5 سال کی صدارت کیلئے ریفرنڈم پر غور

سینٹ کی کمپوزیشن میں تبدیلی کے لئے قومی تعمیر نو بیورو ضلع سے ایک سینٹر کی تجویز پر غور کر رہا ہے- اس کے علاوہ جنوری یا فروری 2002ء میں ملک میں ریفرنڈم کروانے کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے جس کے تحت جنرل مشرف کے اقدامات کو درست قرار دلوا کر انہیں پانچ سال کے لئے پاکستان کا صدر منتخب کروا لیا جائے گا- قومی تعمیر نو بیورو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں اور صوبائی اسمبلی کے دورانیے کو پانچ سال سے کم کرکے چار سال کرنے کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے-

عطیۂ خون
خدمت بھی عبادت بھی

احباب جماعت کے لئے ڈیجیٹل پیکج
ہر قسم کا ڈیجیٹل ریسیور مناسب قیمت میں حاصل کریں- نیز ہر سائز 4'6'8 فٹ ڈش انٹینا بہترین میٹیریل میں دستیاب ہے- L.N.B' وائر اور ہر قسم کے نئے و پرانے T.V بھی بارعایت حاصل کریں
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد گلوبل ڈش سنٹر کالج روڈ ربوہ
فون گھر 213706 دکان P.P 213550

سونی کمپنی کے منظور شدہ ڈیلر سونی ٹی وی
تین سالہ گارنٹی کے ساتھ ویژن الیکٹرونکس
کچہری روڈ گجرات پروپرائٹر- منیر احمد
فون شوروم 0433-512151

ضرورت سٹاف
الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ کو دو کوالیفائیڈ لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے
انٹرویو 28- اگست بروز توار
صبح 8 بجے تا 10 بجے تک ہوگا-
پرنسپل الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ

ہومیو پیتھک ادویات کا با اعتماد مرکز
ایف بی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212750

خوشخبری
ربوہ میں کینولہ کوکنگ آئل ایجنسی کا قیام
بین الاقوامی ماہرین کے مطابق بلڈ پریشر اور دل کی تمام بیماریوں سے بچنے کے لئے اس سے اچھا کوئی تیل نہیں
46 روپے فی لیٹر دستیاب ہے
رابطہ: سمیع اللہ باجوہ نزد رؤف بند یو عمر مارکیٹ ربوہ

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61